قطعی مخالف تھے اور ہندو عزائم کے قطعی خلاف تھے۔

وفات اس عبقری زمانہ کی وفات حسرت آیات فالج کے حملہ سے ہوئی میں نے اپنی اسی بیاض میں آپ کے دستخط کے نیچے یہ نوٹ لکھا ہوا ہے۔

"۲۰-۳-۵۸ آج صبح انڈیا ریڈیو نے حضرت مولانا آزاد پر فالج کے حملہ کی المناک خبر سنائی"۔

۲۲-۳-۵۸ آج صبح انڈیا ریڈیو نے ان کی وفات کی خبر سنائی۔ آہ! علم و معرفت کا چراغ بجھ گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ۰

آج ان کی وفات کو ایک عرصہ ہوگیا ہے لیکن جب کبھی اس خزینۂ علم و کمال اور پیکر حسن و جمال کی یاد آتی ہے تو یہ شعر پڑھ کر حسرت و اضطراب میں ڈوب جاتا ہوں ؎

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم　　تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیے